یونیورسٹیز کے طلباء کی حضور انور کے ساتھ ملاقات

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد بیت الاسلام تشریف لے آئے۔ جہاں پروگرام کے مطابق یونیورسٹیز (Universities) میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ایک نشست ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم محمد دانیال نے کی اور اس کا انگریزی ترجمہ توصیف احمد نے پیش کیا۔

اس کے بعد حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کا منظوم نعتیہ کلام

بدرگاہ ذی شان خیرالانام
شفیع الوریٰ مرجع خاص و عام

خوش الحانی سے پیش کیا گیا اور اس کا انگریزی ترجمہ عزیزم حارث محمود نے پیش کیا۔

احمدیہ مسلم سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن کی رپورٹ

بعدازاں مکرم موعود صاحب نے احمدیہ مسلم سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کینیڈا کا ایک جائزہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت ہمارے طلباء کی تعداد 1070 ہے۔

جن میں 7 پی ایچ ڈی کے طلباء ہیں اور 30 طلباء ایسے ہیں جو مختلف مضامین میں ماسٹرز کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ 277 طلباء کینیڈا بھر کی مختلف یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور 228 طلباء کینیڈا بھر کے مختلف کالجز میں ہیں۔ باقی طلباء سکولوں میں ہیں۔

اس کے بعد پی ایچ ڈی کرنے والے تین طلباء نے اپنی Presentation دی۔

سب سے پہلے مکرم محمد احسن حاشر صاحب نے بتایا کہ A trix Free Meldi Materials اپنی پی ایچ ڈی کے تعلیم کے دوران ایجاد کئے ہیں۔ ان کے ذریعہ ہم ہر قسم کے نمونے جن میں پیشاب، خون وغیرہ شامل ہیں ٹیسٹ کر سکتے ہیں اور ان میں موجود تمام قسم کے اجزاء کی شناخت کر سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان کی نہایت قلیل مقدار بھی دریافت کر سکتے ہیں۔

موصوف نے بتایا کہ یہ ایک ایسی تکنیک ہے جو ایک نیا Material، Nano Particle کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے۔ اس نئی تکنیک سے ہمیں خون یا دوسرے Sample میں موجود تمام اجزاء دریافت کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اس تکنیک کو Commercialize نہیں کیا گیا۔ صرف لیبارٹریز میں ہی استعمال کیا جارہا ہے۔ ہم نے یہ ایجاد یوایس پیٹنٹ بھی کروادی ہے۔

اس کے بعد پی ایچ ڈی کرنے والے ایک دوسرے طالبعلم عزیزم مرزا طاہر احمد نے اپنی Presentation دیتے ہوئے بتایا کہ ان کا پراجیکٹ درج ذیل ہے۔

Simultaneous Positioning And Mapping For Unknown Indoor Environment

موصوف نے بتایا کہ وہ پی ایچ ڈی کے پہلے سال میں ہیں اور اس وقت Robotics and Computer Vision Techniques پر کام کر رہے ہیں۔ ایک ایسا Robot بنانے کی کوشش جاری ہے جس کو کسی بھی نامعلوم Unknown or Unexplored جگہ پر چھوڑ دیا جائے اور وہ وہاں کا مکمل نقشہ تیار کرلے۔ کسی جگہ کا نقشہ بنانے کے لئے وہاں کے ماحول کا جائزہ لینا ضروری ہے اور ماحول کا جائزہ لینے کے لئے Navigation ضروری ہے۔ اس طرح کی ضروریات مختلف Fields میں درکار ہیں۔ مثلاً دنیا میں ایسی کانیں موجود ہیں جو انسانوں کی زندگی کے لئے خطرہ کا موجب ہیں اور اسی وجہ سے ہر سال ہزاروں کان کن ہلاک ہوجاتے ہیں اور اصل وجہ کانوں کے نقشوں کا نہ ہونا یا نامکمل ہونا پائی گئی ہے۔ خاکسار کی ریسرچ ایسی کانوں کے لئے ہے تاکہ Robot کی مدد سے ایسی کانوں کے مکمل نقشے تیار کر لئے جائیں اور کانوں (Mines) میں کام کرنے والوں کے لئے Navigation میں آسانی پیدا ہوسکے۔

ایک تیسرے نوجوان طالبعلم طیب مرزا صاحب نے اپنی Presentation دیتے ہوئے بتایا کہ دو قسم کے مواصلاتی نیٹ ورک ہوتے ہیں۔ وائرڈ (Wired) یا وائرلیس (Wireless)۔ وائرلیس کے مواصلاتی نیٹ ورک میں ایک سے زیادہ Antenna ہوتے ہیں۔ اس پراجیکٹ کا مقصد یہ ہے کہ وائرلیس نیٹ ورک کو وائرڈ نیٹ ورک سے بہتر بنایا جائے اس پراجیکٹ کی ترغیب انسانی جسم کی وجہ سے ملتی ہے۔ جیسے کہ دو آنکھیں مل کر ہماری بینائی کو بہتر بناتی ہیں اور دو کان مل کر ہمیں بہتر سننے میں مدد دیتے ہیں، اسی طرح سے اگر متعدد Antennas استعمال کئے جائیں تو کمیونیکیشن کا لنک (Link) بہتر ہوسکتا ہے۔ ہم اس تکنیک کو استعمال کرتے ہوئے نئے سیلولر نیٹ ورک جیسے کہ 4G ہے، بنا رہے ہیں۔

حضور انور کی ہدایات

اس Presentation کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو جائزہ مختلف مضامین کا آپ نے ایک گراف کی صورت میں پیش کیا ہے اس کے مطابق تو ایک بڑی تعداد بزنس میں جا رہی ہے۔ پھر Engineering اور Sciences میں بھی ہیں۔ Law میں بھی ایک ٹھیک تعداد ہے۔ کمپیوٹرز میں بھی ہیں۔ لیکن Medicine میں بہت کم تعداد ہے۔ میڈیسن میں جانا چاہیے۔

حضور انور نے فرمایا حدیث میں آیا ہے دو بڑے اہم علم ہیں ایک علم الادیان اور دوسرا علم الابدان یعنی ایک دینی امور اور معاملات اور مسائل کا علم اور دوسرا طب اور میڈیسن کا علم، معلوم ہوتا ہے بزنس میں جا کر آپ پیسوں کے پیچھے پڑ گئے ہیں۔ میڈیسن کی طرف بھی توجہ ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا Astronomy میں کوئی نہیں جارہا، اس طرف بھی جانا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ آسمانوں و زمین کی پیدائش، بناوٹ پر غور کرو، اس طرح جیالوجی میں بھی کوئی نہیں ہے یہ مضمون بھی لینا چاہئے۔

بعدازاں ایک طالبعلم نے سوال کیا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جرمنی میں ایک واقف نو بچے کے سوال کے جواب میں فرمایا تھا کہ ہم ایسے ڈارون ایولیوشن (Darwin's Evolution) کو نہیں مانتے۔ Evolution کو تو مانتے ہیں لیکن ڈارون ایولیوشن کو نہیں تو حضور اس کی مزید وضاحت فرمادیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آپ طالبعلم ہیں۔ مَیں نے وضاحت کرنی شروع کی تو جواب بہت لمبا ہو جائے گا۔ میں آپ کو کتاب بتا دیتا ہوں وہ پڑھ لیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی کتاب Revelation Rationality میں پانچواں یا چھٹا Chapter ہے وہ دیکھ لیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے بھی بڑی تفصیل سے اسے بیان کیا ہوا ہے وہ تو خیر آپ نہیں پڑھ سکیں گے۔

حضور انور نے فرمایا Darwin کی جس طرح Theory ہے کہ انسان پہلے بندر تھا اور پھر اس سے انسان بنا۔ خلاصہ اس کا یہی ہے کہ انسان کی جو یہ شکل ہے وہ پہلے نہیں تھا۔

حضور انور نے فرمایا Common تو بہت ساری چیزیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تو بتایا ہے کہ تم سبزے سے نکلے ہو۔ Vegetation سے نکلے ہو۔

حضور انور نے فرمایا ڈارون کی اس تھیوری پر گزشتہ دنوں آرٹیکل آتے رہے ہیں۔ کافی لمبی چوڑی بحث چلتی رہی ہے، رسالہ National Geographic میں بھی آرٹیکل آتے رہے ہیں۔ تو وہ Beetle سے شروع کرتا ہے اور کہتا ہے کہ دو Beetles لے لو اور اس سے شکل بناؤ تو ان Beetles سے ڈویلپمنٹ ہوتی ہوتی انسان بن گیا۔ صرف Apes سے بات نہیں بن رہی وہ تو اور پیچھے جارہا ہے تو Beetles کی بھی تھیوری ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہ خود ہی Confused ہیں اس لئے کوئی Apes وغیرہ والی بات نہیں ہے۔ ہر ایک کی ڈویلپمنٹ ہوئی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے، بیشک اس کے بعض Genetical Characters ملتے ہوں یا کچھ ملتا ہو۔ لیکن Apes کی اپنی ڈویلپمنٹ ہوئی ہے اور انسان کی اپنی ڈویلپمنٹ ہوئی ہے۔

ایک طالبعلم نے سوال کیا کہ مَیں نے CapitolHill میں حضور انور کا خطاب سنا تھا۔ Cold World War کے دوران جو Nuclear Threat تھا۔ آج بھی زندہ ہے۔ حضور نے اپنے ایڈریس میں کہا تھا کہ حکومت اپنے معاہدات میں اپنے ذاتی مفادات کو پیش نظر نہ رکھیں۔ تو میرا سوال یہ ہے کہ کیا گورنمنٹ اس لائق ہے کہ وہ ایسا نہ کرے جبکہ وہ تو پولیٹیکل ہیں، مذہبی نہیں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا میں نے ایک وارننگ دینی تھی، میرا کام تھا جو مَیں نے کر دیا۔ اب اس کو ماننا یا نہ ماننا ان کا کام ہے۔ لیکن یہ مجھے پتہ ہے کہ White House کا ایک نمائندہ آیا تھا۔ Obama کا بڑا قریبی ہے وہ مجھ سے ملا، اسی طرح آپ کے وزیراعظم کے منسٹر صاحب بھی مجھے ملے انہوں نے بھی یہ انفارمیشن مجھے پہنچادی ہے کہ میرے اس خط نے ان لوگوں کو پریشان ضرور کیا ہے۔ مجھے Acknowledge بھی نہیں کیا۔ لیکن سوچ رہے ہیں کہ جواب ضرور دیں گے۔ انہوں نے ایک کمیٹی بٹھائی ہوئی ہے اور سوچ رہے ہیں کہ اتنے مشکل سوال میں ہمیں ڈالا ہے ہم اس سوال کا جواب کس طرح دیں تو یہ بہرحال دونوں سوچ رہے ہیں۔ Obama صاحب کا پیغام بھی مجھے ملا ہے اور Stephen Harper کا بھی پیغام مجھے ملا ہے کہ ہم جواب دیں گے۔ لیکن جواب سوجھ نہیں رہا کہ کیا دیں تو یہ تو پولیٹیکل گورنمنٹ ہیں بات نہیں مانیں گی۔ لیکن جو بات نہیں مانیں گے اس کا Ultimate نتیجہ یہی نکلے گا کہ دنیا کے حالات خراب ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا ہمارا کام وارننگ دینا تھا۔ وہ ہم نے دے دی ہے۔ دنیا میں جو انبیاء آتے ہیں وہ وارننگ ہی دیتے ہیں۔ لوگ ان کی بات نہیں مانتے تو تباہ ہوجاتے ہیں۔ تو اسی کام کو جو نبی کا ہوتا ہے اس کے نمائندوں نے آگے چلانا ہوتا ہے۔ ہم نے تو دنیا کو ہوشیار کرنا ہے نہیں مانتے تو اپنی موت کو آواز دیں گے، نہ کوئی چھوٹا رہے گا نہ بڑا۔ دوسری جنگ عظیم میں تو ایٹم بم صرف امریکہ کے ہاتھ میں تھا اب تو آدھے سے زیادہ پاگل دنیا کے ہاتھ میں ہے۔ تو یہ بڑی خطرناک صورتحال ہے دعا کرو کہ نہ ہو۔

یونیورسٹی کے طلباء کے ساتھ یہ کلاس آٹھ بجکر بیس منٹ پر ختم ہوئی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہر طالبعلم کو از راہ شفقت قلم عطا فرمایا۔